سوال

(37) انجیکشن سے روزہ ٹوٹتا ہے یا نہیں؟

جواب

السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

انجیکشن سے روزہ ٹوٹتا ہے یا نہیں؟

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاة والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!

اس میں اختلاف ہے، ایک فریق کہتا ہے کہ ٹیکہ سے دوائی معدہ میں نہیں جاتی اس لے روزہ نہیں ٹوٹتا۔ دوسرا فریق کہتا ہے کہ انجیکشن تمام اعضاء پر فوری اثر ڈالتا ہے، جب امعاء پر اثر پڑا تو معدہ بھی ضرور متاثر ہوگا۔ بہر حال چونکہ ہمیں مشتبہ چیزوں سے بچنے کا حکم دیا گیا ہے، اس لیے بہتر یہی ہے کہ ایسا مریض جسے انجیکشن کی ضرورت لاحق ہو۔ روزہ نہ رکھے۔ اور بعد میں قضا کرے۔ (اخبار اہل حدیث سوہدرہ جلد ۶ ش ۲۱۔ ۲۹ رمضان المبارک ۱۳۷۳ھ)

توضیح:

جو مریض روزہ نہ رکھ سکتا ہو، وہ نہ رکھے، اور جو رکھ سکتا ہو، وہ رکھے، اور انجیکشن افطار کے بعد لگوائے روزہ کی حالت میں احتیاط افضل ہے۔ واللہ اعلم۔ (الراقم علی محمد سعیدی خانیوال)

هذا ما عندي والله أعلم بالصواب

فتاویٰ علمائے حدیث

جلد 06 ص 107

محدث فتویٰ